OGRA — NEWS BRIEF

A daily news brief brought to you by Corporate and Media Affairs Department

April 6, 2022

OGRA RELATED NEWS

Cut in prices of petrol, diesel

ISLAMABAD: The prime minister's relief package of 28th February 2022 envisaging Rs 10 per litre cut in petrol and diesel prices for the next four months is financially unsustainable and is projected to cost Rs 63 billion every fortnight (subsidy and in lost revenue).

https://epaper.brecorder.com/2022/04/06/1-page/925032-news.html

---

April LPG price up Rs13/kg

ISLAMABAD: The Oil and Gas Regulatory Authority (Ogra) has increased the price of Liquefied Petroleum Gas (LPG) by Rs13 per kg for April.

https://epaper.brecorder.com/2022/04/06/12-page/925123-news.html

---

OGDCL cuts LPG price by Rs40/kg

The state-run Oil and Gas Development Company Limited (OGDCL) has reduced to the price of liquefied petroleum gas by almost Rs40 per kg.

https://tribune.com.pk/story/2351220/ogdcl-cuts-lpg-price-by-rs40kg

---

LPGکی قیمت میں 40روپے کمی

https://e.jang.com.pk/detail/92792

سوئی ناردرن گیس کمپنی نے ٹیرف میں 66 فیصد اضافہ مانگ لیا

اوگرہ سماعت کے دوران صنعتی اور گھریلو صارفین کا اضافے پر شدید احتجاج

جواد ملک

ملک میں اس وقت بجلی گیس کی قیمتیں بلند ترین سطح پر موجود ہیں پی ٹی آئی حکومت جس وعدے اور منشور پر برسر اقتدار آئی تھی وہ پورا نہیں ہوسکا بلکہ اس دور میں مہنگائی نے عوام کی چیخیں نکلوادی ہیں۔ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا بھر میں کرونا اور پھر روس یوکرائن جنگ نے کافی برے اثرات مرتب کئے ہیں اور اس حوالے سے مہنگائی کا سب ممالک شکار ہیں۔ امریکہ یورپ سمیت تمام ممالک میں اس وقت افراط زر بلندترین سطح پر جاپہنچا ہے، لیکن یہ بات طے ہے کہ وہاں کی حکومتیں جونہی حالات بہتر ہوں گے اپنے عوام کو لازمی ریلیف پہنچائیں گی لیکن پاکستان کا المیہ یہ ہے کہ اگر ایک بار مہنگائی بڑھ گئی تو پھر کسی صورت یہ واپسی ممکن نہیں ہے۔ خواہ آئل کتنا ہی نیچے کیوں نہ آجائے یہ ہمارے نظام کا المیہ ہے اور حکومتوں کی کمزور ناقص پالیسیوں کا ثبوت ہے۔

پی ٹی آئی جب آئی اس وقت کی مہنگائی پر نگاہ ڈالیں اور آج کا موازنہ کریں تو کانوں کو ہاتھ لگانے پڑتے ہیں کہ عوام کا بھرکس نکال دیا ہے۔ گھی، چینی، دالیں، گوشت پھل سبزیاں اب عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوگئیں ہمارے ہاں لوگوں کی آمدنی 6 چھ سال سے اسی جگہ ہے لیکن اشیأ کی قیمتیں دوسو گنا سے بھی زائد بڑھ گئیں یہ حال بجلی گیس کا ہے 9 روپے والا بجلی کا یونٹ 24 سے 30 روپے ہوگیا۔ گیس کافی یونٹ 3 سو گنا بڑھ چکا ہے۔

سوئی گیس کمپنی نے اپنے لائن لاسز اور شاہانہ اخراجات پر قابو پانے کی بجائے آسان راستہ نکال لیا ہے ہر چھ سے بارہ ماہ بعد اوگرہ کے پاس چلے جاتے ہیں اور اپنے لائن لاسز کو گیس کی قیمتوں میں اضافہ صارفین پر منتقل کرنے کا مطالبہ کرنے لگتے ہیں۔

اس بار بھی یہی ہوا چند روز پہلے اوگرہ کے چیئرمین مسرور خان کی زیر صدارت سماعت ہوئی جس میں ایک بار پھر گیس کے نرخوں میں 66 فی صد اضافہ مانگ لیا گیا ہے یہ اوگرہ اور سوئی ناردرن گیس کمپنی کی مبینہ ملی بھگت ہے ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ سوئی گیس کمپنی نے گیس ٹیرف میں مطالبہ مانگا ہو اور اوگرہ نے عوامی یا صنعتی مفاد میں اسے مسترد کیا ہو۔ یہ افسران آپس میں ملے ہوتے ہیں اور ان کی مشاورت سے ہی گیس ٹیرف میں اضافہ مانگا جاتا ہے عوام کی انکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے یہ مختلف شہروں میں سماعت کر کے اپنی قانونی کاروائی پوری کرتے ہیں اور بجائے سوئی گیس انتظامیہ کو ان کی ناقص کارکردگی پر پوچھنے کے بڑے آرام سے گیس ٹیرف بڑھا کر چلتے بنتے ہیں۔ مجال ہے کہ کبھی انھوں نے سوئی گیس افسران سے باز پرس کی ہو کیوں کہ یہ خود افسر شاہی ہے اور دوسری افسر شاہی ملی ہوتی ہے ان کے مفادات اکٹھے ہوتے ہیں ایک دوسرے سے کام نکلوانے ، ٹھیکے داری لائنیں بچھانے اور نوکریاں لگانے کا کام کرتے ہیں۔ نہ ایم ڈی اور نہ چیئرمین اوگرہ کو عوام سے کوئی سروکار ہے۔

یہی حال ان کے ممبر اوگرہ سوئی گیس کے سینیئر جنرل مینجرز کا ہے جو بھرتی ہوتے ہوئے حلف دیتے ہیں کہ وہ محکمے کا مفاد اور عوامی مفاد سامنے رکھیں گے جب آتے ہیں تو پانچ مرلے کا گھر ہوتا ہے چھوٹی گاڑی لیکن چند سال میں ان کے گھر ڈیفنس اور لگژری گاڑیاں بن جاتی ہیں۔

پی ٹی آئی والے باتیں تو بڑی کرتے ہیں لیکن سرکاری محکموں سے کرپشن کم ہونے کی بجائے بڑھی ہے۔ عالمی ادارے رپورٹ دے چکے ہیں کہ ہم سرکاری کرپشن اور انصاف کی فراہمی میں نچلی ترین سطح پر آتے ہیں اسی لئے ہمارے پاسپورٹ کی عزت نہیں اور کوئی بھی یہاں سرمایہ کاری کے لئے تیار نہیں، سوئی گیس انتظامیہ نے اوگرہ سماعت کے دوران چپ سادھے رکھی چیئرمین اوگرہ نے نہ ان سے سوال کیا بلکہ جاتے جاتے عندیہ دے گئے کہ جلد قیمتوں میں اضافے کا اعلان کردیا جائے گا ہم نے موقف سن لیا ہے۔

لاہور چیمبر کے صدر نعمان کبیر اور فیڈریشن کے چیئرمین عرفان اقبال شیخ نے گیس کی قیمتوں میں اضافے کی تجویز کو مسترد کردیا.. انکا کہنا ہے کہ یہ ظلم ہے ہماری صنعت پہلے ہی پیداواری لاگت بڑھنے سے تباہی کے دہانے پر ہے جب آپ مزید گیس کی قیمت بڑھائیں گے تو اشیا مہنگی ہوجائیں گی اس کا سارا بوجھ عام آدمی پر پڑے گا خدارا محکموں سے کہیں جو افسران لاکھوں روپے تنخواہیں لیتے ہیں سٹیٹس انجوائے کرتے ہیں کیا انھوں نے اپنے اخراجات کم کئے لائن لاسز چوری کم کی کبھی نہیں۔ عالمی معیار کی باتیں تو افسران کرتے ہیں لیکن عملاً ان کی کارکردگی صفر ہے۔ ہم مسلمان ہوتے ہوئے عوام کو ایسا معاشرہ نہ دے سکے جس میں مہنگائی کم ہو، انصاف ہو اور یہی وجہ ہے کہ 22 کروڑ عوام کسی حکومت کو اچھا نہیں سمجھتے۔ نہ جمہوریت اچھی نہ ڈکیٹیٹر شپ اچھی نکلی ، ہر نئے روز مسائل بڑھتے ہی چلے گئے آج گیس بجلی کا کنکشن لینا ہو تو پیسے سفارش کے بنا ممکن ہی نہیں۔

لاہور میں ہونے والی اوگرا کے زیر سماعت کارروائی میں سوئی ناردرن گیس کمپنی نے بڑھتے ہوئے خسارے کو کم کرنے کے لئے گیس ٹیرف پر بحث ہوئی جس میں سوئی گیس کمپنی، صنعتی اور گھریلو صارفین نے اپنا اپنا موقف پیش کیا۔

اس موقع پر چیئرمین اوگرا مسرور خان کا کہنا تھا کہ اب جو بھی تجاویز سامنے آئی ہیں اس پر نظر ثانی کریں گے اور اس گیس ٹیرف کو بڑھانے کے حوالے سے بات کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ سوئی گیس کمپنی کی طرف سے دی جانے والی درخواست میں مجموعی طور پر سوئی گیس کمپنی نے 1532 روپے اس سال اضافہ مانگا ہے تاہم جو بھی فیصلہ اتھارٹی کرتی ہے اس کو مشاورت سے کیا جائے گا۔ سوال و جواب میں وہ وہاں موجود سٹیک ہولڈرز اور صحافیوں کو مطمئین نہ کر سکے۔

دوسری طرف سماعت میں ایم ڈی علی جے ہمدانی کا کہنا تھا کہ ڈومیسٹک گیس سستی ہے لیکن امپورٹڈ گیس ڈالر میں خریدی جارہی ہے لوکل گیس کے مقابلے میں کبھی بھی امپورٹڈ گیس نہیں آسکے گی. ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ امپورٹڈ گیس سستی ہوگی یا مہنگی ہوگی وہ عالمی مارکیٹ کے ریٹ کے مطابق ہوگی۔

ایم ڈی سوئی ناردرن نے کہا کہ ہم پندرہ سو روپے اگر گیس میں شامل کردیں تو گیس بہت مہنگی ہوجائے گی جو بوجھ ہم نہیں اٹھا سکتے اس لئے ہم نے سوچ سمجھ کر گیس کی قیمتوں میں اضافہ مانگا ہے. جو یقیناً عوام پر منتقل کردیا جائے گا انھوں نے کہا کہ کچھ لانگ ٹرم معاہدے اچھے ہوئے ہیں جو ہماری خوش قسمتی ہے تاہم گیس کتنی بڑھانی ہے یہ تو حکومت کا فیصلہ ہوگا ہم نے حقائق بتادیئے ہیں۔ ہم نے سوچ سمجھ کر گیس کی قیمتوں میں اضافہ مانگا ہے۔

تاہم سماعت کے بعد وہ بھی میڈیا کا کھل کر سامنا نہ کر سکے اور ان کی کوشش تھی کہ کسی طرح یہاں سے نکلا جائے اور عوام کو اوگرہ کے اوپر چھوڑ دیا جائے وہی فیصلہ کر کے بتادیں۔

ایم ڈی اوگرا نے کہا کہ گیس کا جائز منافع ہونا چاہئے لیکن جائز اور ناجائز منافع میں فرق آرہا ہے، اسکا سب سے بڑا مسئلہ سرکلر ڈیٹ ہے۔

سوئی نادرن نے گیس ان سیکٹرز کو دی جن سے کاسٹ ریکور نہیں کی جاسکتی تھی ، جن لوگوں سے گیس کی اصل قیمت ریکور ہونا تھی ان کو گیس کی سپلائی رک گئی ، 2015 میں ایل این جی کا جو روڈ میپ بنایا گیا آج اس پر عمل نہیں ہورہا۔

دوسری طرف ابھی گرمی شروع نہیں ہوئی کہ وزارت انرجی کی ناقص پالیسی کے پول بھی کھل کر سامنے آگئے ہیں ایک طرف بجلی کے نرخ مسلسل بڑھاتے ہوئے یہ اعلان کیا جاتا رہا کہ اب لوڈ شیڈنگ سے نجات مل گئی اور بجلی مہنگی کرنے کی وجہ یہی بتائی جارہی تھی کہ ایسا کرنے سے آئل خریداری آسان ہوگی لیکن انکے یہ دعوے بھی جھوٹ کا پلندہ نکلا۔ رمضان کے ساتھ ہی گرمی اور لوڈ شیڈنگ نے سر اٹھالیا ہے لاہور سمیت پورے ملک میں اس وقت بدترین لوڈ شیڈنگ عروج پر ہے لاہور میں ہر گھنٹے بعد بجلی جانے کے ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں اور اس کے ساتھ دیہاتوں میں 14 سے سولہ گھنٹے کی بندش سے عوام پریشان ہیں کہ اچانک دس سے زائد پاور پلانٹس کیوں ایک ساتھ بند ہو گئے جس میں نیوکلیئر پلانٹس بھی شامل ہیں اس کے علاوہ کوئلہ، گیس، آئل، ڈیزل کی شدید کمی سے کئی پاور ہاؤسز بند پڑے ہیں اتنی مہنگی بجلی کا بل دینے کے باوجود سرکلر ڈیٹ 3 ہزار کی بلندترین سطح پر چلا گیا اسکا کون ذمہ دار ہے توانائی منسٹری کیا کرتی رہی ہے کیسی پلاننگ ہوئی یہ حکومت کی ناکامی نہیں تو اور کیا ہے اس کا نوٹس لیا جائے اور حقائق عوام کے سامنے رکھے جائیں لوڈ شیڈنگ کو ختم کیا جائے۔

https://e.jang.com.pk/pindi/05-04-2022/pic/08_02.jpg